بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات!

۱۷-۱۸-۱۹ رمضان المبارک (مطابق ۹-۱۰-۱۱ جولائی ۱۹۸۲ء) ضلع گوجرانوالہ میں علیپور چٹھہ کے ایک قریبی گاؤں "حضرت" کیلیاں والہ "شریف" میں میلے کا انعقاد ہوا اور مسلسل تین دن تک علی الاعلان رمضان المبارک کی بے حرمتی کی گئی ــــ صبح سے شام تک ماکولات و مشروبات کا شغل جاری رہا۔ ٹرالیوں، تانگوں اور بسوں پر سوار ہو کر آنے والے بے فکرے لونڈے گاؤں میں داخل ہو کر پہلے ٹیوب ویل سے پانی پیتے، پھر جیبوں سے سگریٹ نکال کر سلگاتے اور بڑی اداؤں سے فضا میں اُن کا دھواں بکھیرنے کے بعد ڈھول کی تھاپ پر رقص شروع کر دیتے ــــ سینکڑوں لوگ گواہ ہیں کہ برقعہ پوش عورتوں نے ڈھول کے گرد رقص کئے۔ اور قریبی مسجد کے صحن میں کھڑے ہو کر سگریٹ پھونکے گئے۔ یہ گاؤں پاکستان کی سرحدوں سے باہر واقع نہیں، بلکہ اسی پاک سرزمین میں واقع ہے کہ جس میں رمضان المبارک کے احترام کے لیے خصوصی اعلانات ہوئے اور پولیس کی حراست میں روزہ خوروں کے فوٹو بھی اخبارات میں شائع ہوئے ــــ سوال یہ ہے کہ اس میلے پر رمضان آرڈیننس کا اطلاق کیوں نہیں ہوا؟ اور بزرگوں، پیروں اور قبروں سے عقیدت کی آڑ میں یہ مذموم کھیل کب تک کھیلا جاتا رہے گا؟ ــــ وہ اُممِ سابقہ کہ طغیان وعصیان کی پاداش میں غرقاب ہوئیں، تہس نہس کر ڈالی گئیں ــــ "کانھم اعجاز نخل خاویة" کی تفسیر بن گئیں ــــ انسانوں کی صف میں سے نکل کر "قردة خاسئین" کے زمرہ میں داخل کر دی گئیں ــــ اور قرآن مجید میں جن کے حالات بار بار دہرائے گئے ہیں، کیا ان واقعات سے مقصود صرف یہی نہیں کہ ہم اُن سے عبرت حاصل کریں اور اُس ہستی سے بے خوف نہ ہو جائیں جس کی نگاہ ہماری ایک ایک حرکت کو محیط ہے:

"ءامنتم من فی السّماء ان یخسف بکم الارض فاذا ھی تمور ــــ ام امنتم من فی السّماء ان یرسل علیکم حاصبا فستعلمون کیف نذیر؟"

"کیا تم اُس ہستی سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمانوں میں ہے کہ تمھاری بداعمالیوں کے سبب اگر چاہے تو تمھیں زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھروں کی بارش برسا دے ــــ

اور بعد میں پتہ چلے کہ اس کی نافرمانی کا انجام کیا ہوا کرتا ہے؟

پس ہم جہاں عوام سے یہ درخواست کریں گے کہ وہ معصیتِ خداوندی سے اجتناب کرتے ہوئے اطاعتِ الٰہی اور اطاعتِ رسولؐ کو اپنا شعار بنائیں، وہاں حکام سے بھی یہ گزارش کریں گے کہ وہ اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو پہچانیں ـــ تاکہ کم از کم آئندہ کسی کو احکامِ خداوندی کا مذاق اڑانے کی جرأت نہ ہو ـــ وما علینا الا البلاغ!

اکرام اللہ ساجد